احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 6 - اپریل 2011ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 6- اپریل 2011 ء یکم جمادی الاول 1432ہجری 6-شہادت 1390ہش جلد 61-96 نمبر77

قرآن کو عزت دینے والا

حضرت ابوامامہ باہلیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

حامل قرآن اسلام کا علمبردار ہے۔ پس جس نے اس کی عزت کی، بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کی عزت کی اور جس نے اس کی اہانت کی کوشش کی تو اس پر عزت اور جلال والے اللہ کی لعنت ہے۔

(فردوس الاخبار الدیلمی جلد2صفحہ 214زیر لفظ "ح")

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف صرف سماع کی حد تک محدود نہیں ہے کیونکہ اس میں انسانوں کے سمجھانے کے لئے بڑے بڑے معقول دلائل ہیں اور جس قدر عقائد اور اصول اور احکام اس نے پیش کئے ہیں ان میں سے کوئی بھی ایسا امر نہیں جس میں زبردستی اور تحکم ہو جیسا کہ اس نے خود فرما دیا ہے کہ یہ سب عقائد وغیرہ انسان کی فطرت میں پہلے سے منقوش ہیں اور قرآن شریف کا نام ذکر رکھا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے کہ ھذا ذکر مبارک یعنی یہ قرآن بابرکت کوئی نئی چیز نہیں لایا بلکہ جو کچھ انسان کی فطرت اور صحیفہ قدرت میں بھرا پڑا ہے اس کو یاد دلاتا ہے اور پھر ایک جگہ فرماتا ہے۔ لا اکراہ..........

یعنی یہ دین کوئی بات جبر سے منوانا نہیں چاہتا بلکہ ہر ایک بات کے دلائل پیش کرتا ہے۔ ماسوا اس کے قرآن میں دلوں کو روشن کرنے کے لئے ایک روحانی خاصیت بھی ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ شفاء..........

یعنی قرآن اپنی خاصیت سے تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اس لئے اس کو منقولی کتاب نہیں کہہ سکتے بلکہ وہ اعلیٰ درجہ کے معقول دلائل اپنے ساتھ رکھتا ہے اور ایک چمکتا ہوا نور اس میں پایا جاتا ہے۔

ایسا ہی عقلی دلائل جو صحیح مقدمات سے مستنبط ہوئے ہوں بلاشبہ علم الیقین تک پہنچاتے ہیں۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ آیات مندرجہ ذیل میں اشارہ فرماتا ہے جیسا کہ وہ کہتا ہے ان فی خلق السّمٰوٰت والارض..........

یعنی جب دانشمند اور اہل عقل انسان زمین اور آسمان کے اجرام کی بناوٹ میں غور کرتے اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور علل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں انہیں اس نظام پر نظر ڈالنے سے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے۔ پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں جس سے ان کی عقلیں بہت صاف ہو جاتی ہیں۔ پس جب وہ ان عقلوں کے ذریعہ سے اجرام فلکی اور زمینی کی بناوٹ احسن اور اولیٰ میں فکر کرتے ہیں۔ تو بے اختیار بول اٹھتے ہیں کہ ایسا نظام ابلغ اور محکم ہرگز باطل اور بے سود نہیں بلکہ صانع حقیقی کا چہرہ دکھلا رہا ہے۔ پس وہ الوہیت صانع عالم کا اقرار کر کے یہ مناجات کرتے ہیں یا الٰہی تو اس سے پاک ہے کہ کوئی تیرے وجود سے انکار کر کے نالائق صفتوں سے تجھے موصوف کرے۔ سو تو ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔ یعنی تجھ سے انکار کرنا عین دوزخ ہے اور تمام آرام اور راحت تجھ میں اور تیری شناخت میں ہے۔ جو شخص کہ تیری سچی شناخت سے محروم رہا وہ درحقیقت اسی دنیا میں آگ میں ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 433)

مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ

سکیم مطالعہ روحانی خزائن جلد نمبر 21

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

☆ رواں سال مطالعہ کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے روحانی خزائن جلد 21 (براہین احمدیہ حصہ پنجم) کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے سچے اور زندہ مذہب کی خصوصیات، معجزہ کی اصل حقیقت اور ضرورت کا ذکر فرمایا ہے۔ نیز اپنے نشانات کی تفصیل بیان فرمائی ہے جن کا ظہور پیشگوئیوں کے مطابق ہوا۔

☆ شروع سال سے ہی اس کتاب کے مطالعہ کا ہر روزہ معمول بنالیں۔ کوشش کریں کہ آپ کی ذاتی کتاب آپ کے پاس موجود ہو۔ کتاب کے مشکل کے الفاظ معانی بھی الفضل اور کتابی صورت میں شائع کر دیئے جائیں گے۔

☆10/اپریل سے ہم نے مطالعہ کا آغاز کرنا ہے اور ہر روز 7 صفحات کا مطالعہ کرنا ہے۔ اس کتاب کے 428 صفحات ہیں اگر 7 صفحے روزانہ پڑھے جائیں تو دو ماہ میں کتاب مکمل ہو جائے گی۔ پھر انشاء اللہ دہرائی اور اس کے امتحانات ہوں گے۔

☆اس طرح 10 جون تک روحانی خزائن کی 21ویں جلد مکمل ہو جائے گی۔ پھر کتاب کی دوہرائی ہوگی۔ اس دوران کتاب کی فرہنگ اور تعارف مہیا کر دیا جائے گا۔

☆کتاب کا امتحان بھی دو حصوں میں ہوگا۔ پہلے 214 صفحات کا امتحان یکم جولائی کو اور آخری 214 صفحات کا یکم اکتوبر 2011 کو ہوگا۔

☆مکمل کتاب کا پرچہ یکم جنوری 2012ء کو ہوگا۔

مکرم سراج الرحیم کچیلان صاحب ۔سیکرٹری اشاعت

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کا 22واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 28، 29 جنوری 2011ء کو اپنا بائیسواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ نیوزی لینڈ کا ملک دنیا کا ایک کنارہ شمار کیا جاتا ہے اور اس جلسہ کا کامیاب انعقاد حضرت مسیح موعود سے خدائی وعدہ ”میں تیری (-) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“۔ کی تکمیل کے ایک زندہ نشان کے طور پر ظاہر ہوا۔ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا مشاہدہ کرنے کی توفیق ملی۔ امسال جلسہ سالانہ میں احباب جماعت اور مہمانوں کی ریکارڈ تعداد شامل ہوئی جن کا تعلق مختلف گیارہ قومیتوں سے تھا۔

نیوزی لینڈ میں جماعت احمدیہ کا قیام 1987ء میں عمل میں آیا تھا اور اِس وقت جماعت تقریباً 300، افراد پر مشتمل ہے۔ جماعت کا مرکز ”بیت المقیت“ ملک کے سب سے بڑے شہر آکلینڈ میں واقع ہے اور جلسہ سالانہ کا انعقاد ہر سال جماعتی مرکز پر ہی ہوتا ہے۔ آکلینڈ کے علاوہ تین اور شہروں میں بھی چند احمدی خاندان آباد ہیں جنہیں بفضل اللہ تعالیٰ اس للٰہی جلسہ میں شامل ہونے کے لئے سفر اختیار کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

جلسہ سالانہ کا آغاز مورخہ 28 جنوری 2011ء کو نماز جمعہ کے بعد لوائے احمدیت لہرائے جانے کی تقریب سے ہوا۔ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے نیشنل صدر مکرم محمد اقبال صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جلسہ سالانہ کے دوران تعلیمی اور تربیتی موضوعات پر دس سے زائد تقاریر ہوئیں جن سے احباب جماعت کو خوب استفادہ کرنے کی توفیق ملی۔ جماعتی روایات کے مطابق دوران جلسہ نماز تہجد باجماعت کی ادائیگی اور نماز فجر کے بعد خصوصی درس کا بھی اہتمام کیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ایک خصوصی اجلاس میں غیر از جماعت مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس اجلاس میں دو اراکین پارلیمنٹ کے علاوہ کئی دیگر معزز شخصیات اور زیر دعوت افراد نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم نیشنل صدر صاحب جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ نے آنے والے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کا تفصیلی تعارف کروایا۔ اس تعارفی خطاب کے بعد جماعت کی طرف سے دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر میں مکرم یونس حنیف صاحب نیشنل نائب صدر جماعت و افسر جلسہ سالانہ نے Women in Islam کے موضوع پر دینی تعلیم کو پیش کیا جبکہ دوسری تقریر میں جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے مشنری انچارج مکرم شفیق الرحمٰن صاحب نے Islamic Equality and Justice کے حوالہ سے دین حق کی خوبصورت تعلیم سے حاضرین جلسہ کو متعارف کروایا۔ اس اجلاس میں شامل دونوں اراکین پارلیمنٹ اور چند دیگر معزز مہمانوں نے بھی حاضرین سے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کے نظم وضبط اور امن عالم کے لئے مساعی کو بہت سراہا۔ اپنی تقاریر میں انہوں نے سانحہ لاہور کے حوالہ سے اپنے انتہائی افسوس کا بھی اظہار کیا۔

ایک رکن پارلیمنٹ مکرم ڈاکٹر اشرف چوہدری صاحب جن کا تعلق پاکستان سے ہے اور وہ نیوزی لینڈ کے پہلے مسلمان رکن پارلیمنٹ ہیں، نے اپنے خطاب میں جماعت کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ”جماعت احمدیہ کی جس خوبی سے میں سب سے زیادہ متاثر ہوں وہ جماعت کا نظم وضبط اور جس ملک میں بھی وہ رہتے ہوں اس سے وفاداری ہے“۔ اجلاس کے اختتام پر تمام مہمانوں کے اعزاز میں خصوصی ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا۔

اس جلسہ کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کے ایک خصوصی فضل کا اظہار بہت ضروری ہے جس کا تعلق موسم کے سازگار ہو جانے سے ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی اور بار بار کی warnings کے مطابق جلسہ کی درمیانی رات اور دوسرے دن ایک بہت بڑا cyclone آکلینڈ اور اس کے قرب وجوار کے علاقوں سے ٹکرانا تھا۔ اس خطرہ کے پیش نظر جماعت نے مارکی لگانے کا ارادہ بھی ترک کر دیا تھا اور دوسرے روز چونکہ غیر از جماعت مہمان بھی مدعو تھے اس لئے بہت پریشانی کا سامنا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کی طرح اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے اپنے پیارے مسیح موعود اور اس کے خلیفہ کی دعاؤں کے صدقے موسم کو جماعت کے حق میں سازگار کر دیا۔ اگرچہ ساری رات بارش ہوتی رہی لیکن ہواؤں کی رفتار خطرناک نہ تھی اور پھر تہجد سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل بارش بھی تھم گئی اور اگلا سارا دن موسم صاف رہا۔

اس جلسہ سالانہ پر اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کا مشاہدہ اس رنگ میں بھی ہوا کہ پہلی مرتبہ میڈیا نے نمایاں طور پر اس جلسہ کو کوریج دی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین اخبارات میں اس جلسہ کی خبر کے ساتھ ایک خصوصی آرٹیکل میں جماعت کی Peace Message Leaflets کی تقسیم کے حوالہ سے مہم کو بھی تعریفی رنگ میں کوریج دی گئی۔ اسی طرح نیوزی لینڈ کے نیشنل ٹی وی کے نیوز چینل TVNZ 7 نے اپنے رات کے Main نیوز بلیٹن میں جلسہ کی خبر کے ساتھ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے نیشنل صدر محترم محمد اقبال صاحب کا Live انٹرویو بھی نشر کیا۔

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول 11-2010ء

زیر اہتمام: مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 12 مارچ 2011ء کو بعد نماز مغرب وعشاء 7 بجے شام بمقام ایوان محمود تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول نومبر 2010ء تا جنوری 2011ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم اسفندیار منیب صاحب انچارج شعبہ تاریخ تھے۔ اس تقریب میں محدود تعداد میں حاضرین کو مدعو کیا گیا جن میں زعماء و معتمدین حلقہ جات شامل تھے۔ حاضرین کی کل تعداد 206 تھی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، عہد خدام الاحمدیہ اور نظم کے بعد مکرم ندیم احمد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے سہ ماہی کارگزاری رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا۔

ربوہ کے خدام کی تجنید 9 ہزار 440 ہے۔

خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے 56 فیصد سے زائد خدام نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ موصیان کی کل تعداد 5 ہزار 325 ہو چکی ہے۔

ہر ماہ 80 فیصد سے زائد حلقہ جات میں یوم تربیت منایا گیا۔ خدا کے فضل سے تمام خدام تحریک جدید کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

دوران سہ ماہی ایک سیمینار بابت تحریک جدید بھی کروایا گیا۔ بلاکس کی سطح پر علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ تعلیم القرآن کلاسز 54 حلقہ جات میں جاری ہیں۔ شعبہ صحت جسمانی کے تحت مجموعی طور پر 14 آل ربوہ انفرادی جبکہ 5 اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ربوہ بھر میں کل ایک ہزار 677 وقار عمل ہوئے۔

ایک ہزار 298 سے زائد پودے شجرکاری مہم کے تحت لگائے گئے۔ جمعہ کے موقع پر بیت المبارک سمیت تمام حلقہ جات کی بیوت الذکر میں باقاعدگی سے حفاظتی امور کا انتظام کرنے کی توفیق ملتی رہی۔

دوران سہ ماہی مستحق طلباء کی کتب، کاپیاں یونیفارمز اور ماہانہ فیس پر 41 ہزار 700 روپے خرچ کرنے کی توفیق ملی۔ 29 حلقہ جات میں فری کوچنگ کلاس جاری ہے جس سے مجموعی طور پر 600 طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔ اس سہ ماہی میں خدام ربوہ کو 670 بیگز عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 22 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 1150 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ عیادت مریضاں کیلئے 26 ہزار 377 روپے مالیت کے تحائف اور راشن کی صورت میں ایک لاکھ 44 ہزار 192 روپے جبکہ نقد امداد ایک لاکھ 66 ہزار 710 روپے خرچ کئے گئے۔ سردیوں میں مستحقین میں گرم کپڑے اور سویٹر تقسیم کئے گئے۔

محترم مہمان خصوصی نے نمایاں اعزاز پانے والے حلقہ جات اور خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ سہ ماہی اول میں حلقہ جات میں دارالیمن شرقی صادق نے اول، ناصر ہوسٹل دوم، دارالفتوح غربی سوم، دارالنصر شرقی محمود چہارم جبکہ ناصر آباد شرقی نے پنجم پوزیشن حاصل کی۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم مہمان خصوصی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے قیام صلوٰۃ، آپس میں اخوت محبت و یگانگت اور بیوت الذکر واہم تقریبات پر خدام الاحمدیہ کی سیکیورٹی کی ڈیوٹیوں کے حوالے سے اہم نصائح سے نوازا۔

آخر پر مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے مہمانان اور حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(رپورٹ: ایم۔اے رشید)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت تعلیم

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

زندگی کے مختلف میدانوں میں آپ کیلئے آگے بڑھنے کی بے انتہا گنجائش موجود ہے

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں؟ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تا کہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جاسکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خداتعالیٰ سے خود بھی دعا کریں اور حضور انور کی خدمت میں بھی دعا کے لئے عرض کریں کہ اللہ تعالیٰ صحیح رنگ میں آپ کی رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

وقف زندگی

ایسے احمدی طلباء جو دین کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں۔ اس میں جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر کے لئے اعلان شائع ہوتا ہے۔ نیز جامعہ احمدیہ کے لئے وکالت تعلیم تحریک جدید اور مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ سے مزید معلومات کے لئے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں قرآن کریم (ترجمہ وتفسیر)، علم کلام، عربی، انگریزی، موازنہ مذاہب، فقہ وغیرہ کی خاص تعلیم دی جاتی ہے اور ایسے واقفین زندگی تیار کئے جاتے ہیں جو دنیا کے کسی حصہ میں بھی دعوت الی اللہ کے فرائض سرانجام دے سکیں۔ احمدی نوجوانوں کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی میں ہی خداتعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

پری میڈیکل

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد ایم بی بی ایس، ڈی فارمیسی، ڈینٹل سرجری، D.V.M اور ایگریکلچر میں بھی داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف ایف ایس سی میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور میرٹ دونوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ F.Sc میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں اور ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 30% ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات بھی میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کیلئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو ہی دینا چاہئے۔ حکومتی اور پرائیویٹ میڈیکل ادارہ جات کے بارہ میں مکمل معلومات www.pmdc.org.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

میڈیکل ٹیکنالوجی

ایف ایس سی پری میڈیکل کے بعد اکثر طلباء کا داخلہ MBBS یا بی ڈی ایس میں نہیں ہوتا جس کی وجہ سے طلباء پریشان ہوتے ہیں کہ اب کیا کیا جائے اور میڈیسن میں داخلہ کے خواہشمند طلباء F.Sc. کا امتحان دوبارہ دیتے ہیں تا کہ اگلے سال شاید میرٹ پر آجائیں۔ اس سلسلہ میں زیادہ بہتر یہ ہے کہ Repeat کرنے کی بجائے اسی سال میڈیکل کی بعض دوسری فیلڈز میں Apply کیا جائے تا کہ سال ضائع نہ ہو۔ ان فیلڈز میں سے درج ذیل میڈیکل ٹیکنالوجی بہت اچھی ہیں اور مستقبل میں ان کا کافی سکوپ بھی ہے۔ خاص طور پر واقفین نو طلباء کو اس طرف جانا چاہئے۔ تا کہ جماعت کے لئے بھی مفید وجود بن سکیں۔ میڈیکل ٹیکنالوجی کی درج ذیل فیلڈز میں بی ایس سی آنرز کیا جاسکتا ہے۔

Respiratory Therapy, Ophthalmic Medicine, Speech & Language Therapy, Occupational Therapy, Cardiac Perfusion, Dental Hygiene, Dental Technology, Operation Theater Technology, Audiology, Orthotics & Prosthetic, Emergency & Intensive Care Science, Optometry & Orthotics, Medical Labortory Technology, Medical Imaging Technology, Physiotherapy.

پیرا میڈیکل کورسز

میٹرک کے بعد بعض پیرا میڈیکل ٹریننگ پروگرام بھی آفر ہوتے ہیں ان میں ڈسپنسر، نرسنگ، لیبارٹری ٹیکنیشن، ریڈیوگرافر، آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ڈینٹل ٹیکنیشن، ای سی جی ٹیکنیشن اور اینستھیزیا ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ٹریننگ پروگرام حکومتی اور پرائیویٹ دونوں ہسپتالوں میں آفر ہوتے ہیں۔

پری انجینئرنگ

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ میکا ٹرانکس۔ کیمیکل۔ آرکیٹیکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایروناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ اور بعض دیگر فیلڈز میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کل میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے اور F.Sc. کے نمبروں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات بھی مندرجہ بالا فیلڈز میں چار سالہ انجینئرنگ ڈگری پروگرام کرواتے ہیں۔ لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

انٹرمیڈیٹ آرٹس

ایسے طلباء جو ایف اے کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس شماریات اور میتھ۔ یہ مضامین ایف اے میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ اور ACCA زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات، اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔

صحافت اور ابلاغیات

آجکل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ''صحافت'' یا ماس کمیونیکیشن (ابلاغیات) بھی ہے اور کثرت سے احمدی طلباء وطالبات کو اس طرف بھی آنا چاہئے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ ایف اے اور ایف ایس سی دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات Mass Communication میں چار سالہ بیچلرز پروگرام بھی آفر کرتے ہیں اس کے علاوہ اگر دو سالہ بیچلرز میں اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) بھی کیا جاسکتا ہے لیکن اگر بیچلرز میں صحافت نہیں پڑھی تو پہلے پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ کر کے ماسٹرز میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہوگیا ہے۔ نیز اس مضمون کے حوالہ سے یہ بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ کوشش کی جائے کہ چار سالہ بیچلرز ڈگری پروگرام میں داخلہ حاصل کیا جائے۔

Film & Media Studies

عام طور پر اس شعبہ کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ صرف ٹی وی ڈرامہ اور فلمیں ہی تیار کی جاتی ہیں۔ لیکن ایسا نہیں اس کی مدد سے نہایت مفید کام بھی کئے جاتے ہیں مثلاً MTA کے لئے بھی خدمات کی جاسکتی ہیں۔ جس سے معلومات اور دعوت الی اللہ کا کام بھی نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا جاسکتا ہے۔ اس شعبہ میں مندرجہ ذیل فیلڈز میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔ فلم پروڈکشن، کیمرہ ورک، سکرپٹ رائٹنگ، نیوز ایڈیٹنگ، گرافکس، اینیمیشن۔

میڈیا سٹڈیز میں انٹرمیڈیٹ کے بعد ڈپلومہ کورسز، بیچلرز اور پھر ماسٹر لیول تک تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔

بزنس ایڈمنسٹریشن و بینکنگ سٹڈیز

ایف اے ایف ایس سی کرنے والے طلباء BBA (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔ اکثر حکومتی ادارہ جات میں انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور ٹیسٹ

پر داخلہ ہوتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے کرنے کے بعد بھی MBA کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان کی اکثر پبلک یونیورسٹیاں ہر سال BBA اور MBA میں داخلہ آفر کرتی ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات بھی BBA اور MBA کرواتے ہیں۔ ایک اور فیلڈ بینکنگ کی ہے جو بیچلرز اور ماسٹرز دونوں لیولز پر آفر ہو رہی ہے اور پاکستان کے مختلف حصوں میں کثیر تعداد میں مختلف Banks کی شاخوں کے کھلنے اور جدید Banking کی وجہ سے اس پروگرام کا سکوپ بڑھ رہا ہے۔

قانون (Law)

بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں انٹرمیڈیٹ کے بعد بی اے ایل ایل بی (آنرز) پانچ سالہ ڈگری پروگرام آفر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے/ بی ایس سی کرنے والے طلباء LLB ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔ حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ اور بیچلرز ڈگری میں حاصل کردہ نمبروں پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے اب مختلف شہروں میں یونیورسٹی آف لندن کا LLB (External) پروگرام بھی مختلف پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کرواتے ہیں اور یہ بھی بہت مقبول ہے اور اس پروگرام کو مکمل کرنے کے بعد برطانیہ سے بار ایٹ لاء اور LLM بھی آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

وہ طلباء جو کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات چار سالہ کمپیوٹر سائنس/IT میں ڈگری آفر کرتے ہیں اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) بھی ہے اس کے لئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ یا ایف اے میتھ کے ساتھ ہونا لازمی ہے اور داخلہ کے لئے ٹیسٹ کلیئر کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آجکل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ مکمل کرلی جائے اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا مناسب نہیں۔

فائن آرٹس و آرکیٹیکچر

وہ طلباء جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائننگ اور آرکیٹیکچر وغیرہ میں چار اور پانچ سالہ ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ ٹیسٹ کلیئر کریں نیز فائن آرٹس اور آرکیٹیکچر میں داخلہ کے لئے فری ہینڈ ڈرائنگ کی خوب مشق کرنی چاہئے تاکہ اس کے امتحان کو کلیئر کرسکیں۔

Specialization

وہ طلباء و طالبات جو کسی ایک مضمون میں Specialize کرنا چاہتے ہیں وہ F.Sc./F.A میں ایسے مضامین رکھیں جن میں سے Select کرکے بیچلرز (آنرز یا سادہ) مکمل کریں اور پھر ایک مضمون میں ماسٹرز مکمل کرسکتے ہیں۔ ان مضامین میں درج ذیل مفید ہیں اور مستقبل میں آپ کے لئے بہتر ثابت ہوں گے۔

Mass Communication, Education, English Literature, Geography, Bioinformatics, Home Economics, Fine Arts, History, Library & Information Science, Psychology, Social Work, Islamic Studies, Urdu, Business Administration, Commerce, Economics, Botany, Zoology, Chemistry, Computer Science, Food Science & Technology, Mathematics, Physics, Statistics, Environmental Science, Biochemistry, Micro Biology, Biotechnology, etc.

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلباء جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کرکے تین سال کا ڈپلومہ DAE حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں محدود نشستوں پر داخلہ حاصل کرسکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے لیکن اگر DAE کے بعد کسی مضمون میں بیچلرز اور پھر ماسٹرز کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے نیز اب DAE کے بعد بعض ادارے B-Tech بھی کرواتے ہیں۔

کامرس

ایسے طلباء جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں اور CA یا MBA کرنا چاہتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com بھی کریں جس کے بعد B.Com، یا BBA کیا جاسکتا ہے۔ جس کے بعد MBA یا CA یا M.Com کیا جاسکتا ہے۔ تاہم صرف گریجوایشن کی بنیاد پر بھی MBA اور CA میں داخلہ ممکن ہے۔ بہتر یہی ہے کہ کامرس کی تعلیم آغاز سے ہی حاصل کی جائے تاکہ بنیاد مضبوط بن سکے۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات جو ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں تو وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کرسکتی ہیں یا پھر F.Sc کرنے کے بعد دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کرسکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی۔ آرٹس۔ Rural سوشیالوجی وغیرہ۔

ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ

انٹرمیڈیٹ کرنے کے بعد ہوٹل مینجمنٹ اور ٹورازم کی فیلڈ میں سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور بیچلرز پروگرام بھی کروائے جاتے ہیں۔ یہ کورسز حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں کروائے جاتے ہیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ حکومتی ادارہ جات میں داخلہ لیا جائے، کیونکہ ان اداروں میں فیس کم ہوتی ہے۔ ان کورسز کے بعد Job ملنے کے مواقع بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ/ بیچلرز کرلیا جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ ان میں سب سے بڑا ادارہ (NUML) ہے جو مختلف زبانوں میں ماسٹرز بھی کرواتا ہے۔

ٹیچرز ٹریننگ پروگرام

ٹیچرز ٹریننگ پروگرامز میں PTC، CT، B.Ed، M.Ed شامل ہیں۔ یہ پروگرام میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد آفر ہوتے ہیں اور ان کورسز کے بعد تعلیمی ادارہ جات میں Job کے زیادہ مواقع فراہم ہوتے ہیں۔ یہ کورسز پرائیویٹ اور ریگولر دونوں صورتوں میں کئے جاتے ہیں۔ B.Ed کی ڈگری کے لئے اب گورنمنٹ نے ایک سال کی Internship لازمی قرار دے دی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلباء کے لئے بعض کورسز آفر کرتی ہے۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو دفعہ فروری اور اگست میں ہوتے ہیں جن کے اعلان قومی اخبارات اور روزنامہ الفضل میں بھی ہوتا ہے۔ ایسے طلباء جو میٹرک کے بعد ریگولر تعلیم جاری نہ رکھ سکتے ہوں وہ اس یونیورسٹی کے ذریعہ انٹرمیڈیٹ، گریجوایشن اور ماسٹرز لیول تک کی تعلیم بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ نیز اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس میں لائبریرین شپ، ہوٹل سروسز، مینجمنٹ سائنسز، کمیونٹی ایجوکیشن، سوشل سائنسز، ایگریکلچر اور کمپیوٹر کورسز وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ یونیورسٹی بیچلرز کے بعد B.Ed اور ایم اے ایجوکیشن بھی کرواتی ہے۔ مزید معلومات **www.aiou.edu.pk** سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ہدایات

وہ طلبہ و طالبات جو انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ جماعت میں قائم انجینئرنگ و آرکیٹیکچر ایسوسی ایشن (IAAAE) اور کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) کے لوکل چیپٹرز کے پریذیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کرکے مزید معلومات بھی حاصل کرسکتے ہیں اس طرح ان کو زیادہ بہتر **Planning** کرنے کا موقع مل جائے گا۔

آپ اوپر بیان کردہ کسی بھی فیلڈ میں جائیں آپ کی انگریزی اچھی ہونا لازمی ہے۔ اس لئے میٹرک کے امتحان دینے کے بعد انگریزی کو بہتر بنانے کی مشق بہت ضروری ہے تاکہ مستقبل کی تعلیم میں آپ کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ میٹرک کے بعد آپ سے توقع رکھی جائے گی کہ آپ انگریزی میں خود اپنے جوابات یا نقطہ نظر کو بیان کرسکیں۔ اکثر طلباء کے میٹرک کے نمبر تو بہت اچھے ہوتے ہیں لیکن آگے جاکر ان طلباء کی کارکردگی کا گراف نیچے آجاتا ہے اس کی ایک بنیادی وجہ انگریزی میں کمزوری ہے۔ اس لئے انگریزی کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارہ میں اعلانات 'الفضل' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلباء اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلباء کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں نیز سیکرٹریان تعلیم کو بھی چاہئے کہ ان اعلانات اور مضامین کے ذریعہ اپنے حلقہ/ جماعت کے طلباء کی رہنمائی کریں اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

تمام طلباء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعا کے لئے تحریر کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جماعت اور اپنے خاندانوں کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)
پوسٹ کوڈ نمبر 35460
فون نمبر: 047-6212473
www.nazarattaleem.org
Email: ntaleem@gmail.com
Info@nazarattaleem.org

☆............☆............☆

علمِ اصول حدیث

مختصر اور آسان زبان میں

عبدالسمیع خان

(قسط اول)

حدیث کا معنیٰ

1۔حدیث کا لفظ تحدیث سے ہے جس کے معنی ہیں خبر دینا۔

اللہ نزل احسن الحدیث کتابا متشابہا مثانی (زمر۔24)

ان خیر الحدیث کتاب اللہ

(صحیح مسلم کتاب الجمعۃ باب تخفیف الصلوٰۃ حدیث نمبر 1433)

2۔حدیث میں جدت کا مفہوم ہے جو قدیم کی ضد ہے۔ قدیم کتاب اللہ اور جدید حدیث رسول ہے۔

3۔رسول اللہ نے خود اپنے قول کو حدیث کا نام دیا۔

لقد ظننت یا ابا ھریرۃ ان لا یسألنی عن ھذا الحدیث اول منک

(بخاری کتاب العلم باب الحرص علی الحدیث حدیث نمبر 97)

یعنی اے ابوہریرہ مجھے خیال تھا کہ اس حدیث کے بارہ میں تجھ سے پہلے کوئی مجھ سے سوال نہیں کرے گا۔

سنت اور حدیث

سنت

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:۔

سنت سے مراد آنحضرت ﷺ کی فعلی روش ہے جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے ...... اور پھر اپنے ہاتھ سے ہزارہا صحابہ کو اس فعل کا پابند کر کے سلسلہ تعامل بڑے زور سے قائم کر دیا۔ پس عملی نمونہ جو اب تک امت میں تعامل کے رنگ میں مشہود و محسوس ہے اسی کا نام سنت ہے۔

(ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔ روحانی خزائن جلد19 ص210,209)

حدیث

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:۔

حدیث سے مراد ہماری وہ آثار ہیں کہ جو قصوں کے رنگ میں آنحضرت ﷺ سے قریباً ڈیڑھ سو برس بعد مختلف راویوں کے ذریعوں سے جمع کئے گئے ...... ان حدیثوں کے لکھنے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا گیا ہے اور اس قدر تحقیق اور تنقید کی گئی ہے جو اس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں پائی جاتی .... اور حدیثیں قرآن اور سنت کے لئے گواہ کی طرح کھڑی ہو گئیں۔

(ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔ روحانی خزائن جلد19 ص211,210)

حدیث کو خبر اور اثر بھی کہتے ہیں۔

اصول روایت و درایت

ہر واقعہ کی صحت دو طرح آزمائی جاتی ہے۔

1۔اصول روایت کی مدد سے: یعنی یہ دیکھنا کہ جو واقعہ ہم تک پہنچا ہے وہ واسطہ کس حد تک قابل اعتماد ہے۔

2۔اصول درایت کی مدد سے: یعنی واقعہ کی صحت کے متعلق اندرونی شہادت۔ کیا واقعہ اپنی ذات میں اور اپنے ماحول کی نسبت سے ایسا ہے کہ اسے درست اور صحیح یقین کیا جائے۔

حدیث کے ضمن میں ان دونوں علوم کو علم اصول حدیث کہا جاتا ہے۔

اصول روایت کی چند ابتدائی اور اہم کتب

☆علوم الحدیث المعروف مقدمہ ابن الصلاح 643ھ

☆فتح المغیث فی اصول الحدیث۔ حافظ زین الدین عراقی 805ھ

☆شرح الفیہ العراقی فی اصول الحدیث۔ عبدالرحمان السخاوی 902ھ

چند اہم اصول روایت

حدیث (خبر) کی دو بنیادی اقسام

خبر متواتر: ایسی حدیث جسے ہر دور (جیسے صحابہ، تابعین وغیرہ) میں اتنی بڑی تعداد نے روایت کیا ہو جس کا جھوٹ پر اتفاق کر لینا عقلاً محال ہو یہ تعداد غیر معین ہے اور ہر موقع کے مناسب حال ہے۔

مثال: 1۔من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار (بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبی۔ حدیث نمبر 105)

اس حدیث کو 70 سے زیادہ صحابہ نے روایت کیا ہے۔

2۔ظہور مہدی اور نزول مسیح کے بارہ میں احادیث (نظم المتناثر من الحدیث المتواتر ص241)

3۔نضر اللہ امرءً سمع منا حدیثا فبلغہ کما سمعہ

(جامع ترمذی کتاب العلم باب الحث علی تبلیغ السماع حدیث نمبر 2580)

خبر متواتر سے علم یقینی حاصل ہوتا ہے اور یہ بالاتفاق قابل قبول ہوتی ہے۔

اہم کتب: الازھار المتناثرہ فی الاخبار المتواترہ جلال الدین السیوطی

قطب الازھار۔ جلال الدین السیوطی

نظم المتناثر من الحدیث المتواتر محمد بن جعفر الکتانی

2۔خبر واحد: وہ حدیث جو خبر متواتر کی شرطوں پر پوری نہ اترے اس سے علم نظری حاصل ہوتا ہے یعنی غور و فکر اور استدلال پر موقوف ہوتا ہے اور اصول روایت میں عام طور پر بحث اسی کے گرد گھومتی ہے۔

خبر واحد۔ منتہیٰ کے اعتبار سے

حدیث قدسی

وہ حدیث جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی طرف کی ہو۔

مثال: عن ابن عباس عن النبی ﷺ فیما یروی عن ربہ قال قال ان اللہ کتب الحسنات والسیأت

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب من ھم بحسنۃ حدیث نمبر 6010)

کتب: الجواھر السنیۃ بالاحادیث القدسیہ۔ المشغری

التحفۃ الرضیہ فی الاخبار القدسیہ۔ العدوی

مرفوع

جس حدیث کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی جائے مرفوع کہلاتی ہے۔

آپ کے ارشاد کو حدیث قولی، فعل کو فعلی اور آپ کے صحابی کے کسی ایسے قول و فعل کو جسے آپ کی تائید حاصل ہو حدیث تقریری کہتے ہیں۔

جو روایت اتصال سند کے ساتھ رسول اللہ تک مرفوع ہو اسے مسند کہتے ہیں۔

مثال قولی۔ عن ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ ﷺ بنی الاسلام علی خمس ......

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب قول النبی حدیث نمبر 7)

فعلی۔ عن ابن مسعود کان النبی ﷺ یتخولنا بالموعظۃ

(صحیح بخاری کتاب العلم باب قول النبی رب مبلغ حدیث نمبر 65)

تقریری:

وصفی: عن انس کان النبی احسن الناس خلقاً

(بخاری کتاب الادب باب حسن الخلق حدیث نمبر 5573)

موقوف

جس حدیث کی سند صحابی کی طرف کی گئی ہو۔

مثال۔ قال علیؓ حدثوا الناس بما یعرفون اتحبون ان یکذب اللہ و رسولہ

(بخاری کتاب العلم باب من خص بالعلم قوما دون قوم حدیث نمبر 124)

اگر موقوف حدیث میں صحابی کوئی ایسی بات کہے جس میں اجتہاد کی گنجائش نہ ہو یا ماضی اور مستقبل کے واقعات کا ذکر ہو یا رسولؐ اللہ کے زمانہ سے نسبت ہو تو اسے حکماً مرفوع کہتے ہیں۔

مثال: نھینا عن اتباع الجنائز ولم یعزم علینا

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب اتباع النساء الجنائز حدیث نمبر 1199)

پیشگوئیاں جن کی نسبت صحابہ نے رسول کریمؐ کی طرف نہ کی ہو۔

مقطوع

جس کی نسبت تابعی یا اس سے نیچے کسی کی طرف کی گئی ہو۔

مثال: قال ابن المسیب فما زالت فینا الحزونۃ بعد

(بخاری کتاب الادب باب اسم الحزن۔ حدیث نمبر 5722)

کتب: جن میں کثرت سے مثالیں ملتی ہیں۔

مصنف ابن ابی شیبہ۔ مصنف عبدالرزاق

خبر واحد۔ سلسلۂ روایت کی تعداد کے لحاظ سے

مشہور

(الف) جس کی سند کے ہر طبقہ میں تین سے کم راوی نہ ہوں۔ اسے مستفیض بھی کہتے ہیں۔

مثال: ان اللہ لا یقبض العلم انتزاعا ینتزعہ من العباد ...... کی سند حدثنا اسماعیل بن ابی اویس قال حدثنی مالک عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عبداللہ بن عمرو بن العاص قال سمعت رسول اللہ یقول

(بخاری کتاب العلم باب کیف یقبض العلم حدیث 98)

ب: وہ حدیث جو بکثرت زبانوں پر جاری ہو مگر مذکورہ بالا شرائط پوری نہ ہوں۔

مثال: المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب المسلم حدیث نمبر 9)

ابغض الحلال الی اللہ الطلاق

(ابوداؤد کتاب الطلاق باب کراھۃ الطلاق حدیث نمبر 1862)

کتب: المقاصد الحسنہ فیما اشتھر علی الالسنہ۔

علامہ سخاوی
کشف الخفاء ومزیل الالباس۔عجلونی

عزیز

جس کے سند کے ہر طبقہ میں دو سے کم راوی نہ ہوں۔

مثال: حدثنا آدم بن ابی ایاس قال ثنا شعبة عن قتادہ عن انس قال قال رسول اللہ لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین
(بخاری کتاب الایمان باب حب الرسول حدیث نمبر 13)
ان احادیث کی تعداد بہت کم ہے۔

غریب

جسے کسی طبقہ میں صرف ایک راوی نے روایت کیا ہو۔اسے فرد بھی کہتے ہیں۔

مثال: حدثنا یحیٰ بن سعید الانصاری قال اخبرنی محمد بن ابراہیم التیمی انہ سمع علقمة ابن وقاص اللیثی یقول سمعت عمر بن الخطاب علی المنبر یقول سمعت رسول اللہ یقول انما الاعمال بالنیات......
(بخاری بدء الوحی حدیث نمبر 1)
اس حدیث کو رسول اللہ سے صرف حضرت عمرؓ نے روایت کیا ہے۔
کتب: غرائب مالک۔الافراد دار قطنی

خبر واحد۔راویوں کی صفات کے لحاظ سے

صحیح لذاتہ

جس کے تمام راوی متقی قوی الحافظہ ہوں۔ سند متصل ہو۔شاذ نہ ہو۔مگر راویوں کا حافظہ صحیح کے مقابل پر کچھ کمزور ہو۔

مثال: حدثنا قتیبة حدثنا جعفر بن سلیمان الضبعی عن ابی عمران الجونی عن ابی بکر بن ابی موسیٰ الاشعری قال سمعت ابی بحضرة العدو یقول قال رسول اللہ ان ابواب الجنة تحت ظلال السیوف۔
(جامع ترمذی کتاب فضائل الجہاد باب ان ابواب الجنت حدیث نمبر 1583)
کتب: جن میں کثرت سے حسن احادیث موجود ہیں جامع ترمذی۔سنن دار قطنی۔

صحیح لغیرہ

وہ حسن لذاتہ حدیث جس کی اسناد متعدد ہوں۔

مثال: حدثنا ابو کریب حدثنا عبدة بن سلیمان عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ لولا ان اشق علی امتی لامرتہم بالسواک عند کل صلوٰة
(جامع ترمذی کتاب الطہارة باب فی السواک حدیث نمبر 22)

محمد بن عمرو ضعیف الحفظ ہیں مگر یہ حدیث دوسرے طرق سے بھی مروی ہے۔اس لئے صحیح لغیرہ ہوگئی ہے۔بخاری اور مسلم کی روایت ابوہریرہ سے ابوالزناد اور اعرج سے ہے۔

حسن لغیرہ

وہ ضعیف حدیث جس کی اسناد متعدد ہوں اور ضعف کا باعث راوی کا فسق اور کذب نہ ہو۔

مثال: حدثنا محمد بن بشار حدثنا یحیی بن سعید و عبدالرحمان بن مہدی ومحمد بن جعفر قالوا حدثنا شعبہ عن عاصم بن عبیداللہ قال سمعت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عن ابیہ ان امرءة من بنی فزارة تزوجت علی النعلین فقال رسول اللہ ارضیت من نفسک و مالک بنعلین قالت نعم فاجازہ
(ترمذی کتاب النکاح باب فی مہور النساء حدیث نمبر 1031)
عاصم ضعف حفظ کی وجہ سے کمزور ہیں۔مگر یہ حدیث دوسری اسناد سے بھی مروی ہے۔اس لئے حسن لغیرہ ہوگئی ہے۔

ضعیف

جس میں حسن کی شرائط میں سے کوئی ایک شرط موجود نہ ہو۔

مثال: حدثنا بندار حدثنا یحیٰ بن سعید و عبدالرحمان بن مہدی وبھز بن اسد قالوا حدثنا حماد بن سلمة عن حکیم الاثرم عن ابی تمیمہ الہجیمی عن ابی ہریرة ان النبی قال من اتی حائضا اوامراة فی دبرھا او کاھنا فقد کفر بما انزل علی محمد
(ترمذی کتاب الطہارة باب کراہیة اتیان الحائض حدیث نمبر 125)
کتب: ضعفاء کے بیان میں شائع شدہ کتب
کتاب الضعفاء (ابن حبان)
میزان الاعتدال (ذھبی)

حدیث ضعیف کی اقسام

شاذ

جسے ثقہ راوی نے بیان کیا ہو مگر زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔

مثال: عن ابی ھریرہ قال قال رسول اللہ اذا صلی احدکم رکعتی الفجر فلیضطجع علی یمینہ
عن عائشة ان النبی کان اذا صلی رکعتی الفجر فی بیتہ اضطجع علی یمینہ
(ترمذی کتاب الصلوٰة باب الاضطجاع بعد رکعتی الفجر حدیث نمبر 385)
حضرت عائشہؓ کے بیان کے مطابق یہ طریق رسول اللہ کا ذاتی فعل ہے نہ کہ حکم۔اس لئے ابوھریرہ کی روایت شاذ ہے شاذ کے بالمقابل روایت محفوظ کہلاتی ہے یعنی حضرت عائشہ کی روایت۔

منکر

جس کا راوی خود ضعیف ہو مگر ثقہ راویوں کی مخالفت کرتا ہو۔

مثال: ابن ابی حاتم عن حبیب بن حبیب الزیات عن ابی اسحاق عن العیزار بن حریث عن ابن عباس عن رسول اللہ قال من اقام الصلوٰة واتی الزکوٰة وحج بیت اللہ وصام وقری الضیف دخل الجنة
(ابن ابی حاتم)
دوسرے ثقہ راویوں نے یہ روایت ابواسحاق سے موقوف کی ہے۔ثقہ راویوں کی روایت معروف کہلاتی ہے۔

موضوع

جو بات اپنی طرف سے گھڑلی جائے اور اس کی نسبت رسول اللہ کی طرف کردی جائے۔

مثال: لاسبق الا فی نصل اوخف اوحافر اوجناح
کتب: الموضوعات (ابن جوزی) الموضوعات الکبریٰ (ملاعلی قاری) اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ (سیوطی)

متروک

جس کی سند میں کوئی راوی متہم بالکذب ہو۔

مثال: عمرو بن شمر الجعفی عن جابر عن ابی الطفیل عن علی وعمار کان النبی یقنت فی الفجر ویکبر یوم عرفة من صلوٰة الغداة ویقطع صلوٰة الفجر آخر ایام التشریق
عمرو بن شمر متروک الحدیث ہے۔

مدرج

وہ حدیث جس کے متن میں ایسے زائد الفاظ شامل کر دیئے جائیں جن کے متن سے علیحدہ ہونے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو۔

مثال: کان النبی یتحنث فی غار حراء۔ (وھوالتعبد) اللیالی ذوات العدد
التعبد زہری کے کلام کا جزء ہے۔(بخاری بدء الوحی)
کتب: الفصل للوصل المدرج فی النقل (خطیب بغدادی)
تقریب المنہج بترتیب المدرج (ابن حجر)

مضطرب

وہ حدیث جو ایک سے زیادہ سندوں سے مروی ہو جو قوت میں یکساں ہوں مگر باہم تطبیق ممکن نہ ہو۔

مثال: ان فی المال لحقا سوی الزکوٰة۔ترمذی
لیس فی المال حق سوی الزکوٰة۔ابن ماجہ
دونوں کی سند ایک ہی ہے۔
کتب: المقترب فی بیان المضطرب۔ابن حجر

مصحف

(1) حدیث کے کلمات کو لفظی یا معنوی طور پر بدل دینا

مثال (الف) احتجر فی المسجد کو احتجم فی المسجد کردیا۔
صلی رسول اللہ الی العنزہ......نحن قوم لنا شرف نحن من عنزہ صلی الینا رسول اللہ۔عنزہ کو قبیلہ سمجھ کر اپنا شرف بیان کیا۔
(ب) حروف اور لفظوں کی تبدیلی
من صام رمضان واتبعہ ستا من شوال
من صام رمضان وتبعہ شیئاً من شوال

خبر واحد۔سقوط سند کے لحاظ سے

منقطع

جس کی سند متصل نہ ہو۔

معلق

جس کی ابتداء میں ایک یا ایک سے زائد راوی رہ جائیں۔

مثال: قال ابوموسیٰ غطی النبی ﷺ رکبتیہ حین دخل عثمان
(بخاری کتاب الصلوٰة باب فی الفخذ)

معضل

جس کی سند کے درمیان سے راوی رہ گئے ہوں۔

مثال: عن القعنبی عن مالک انہ بلغہ ان اباھریرة قال قال رسول اللہ للمملوک طعامہ وکسوتہ بالمعروف ولایکلف من العمل الا مایطیق
مالک اور ابوھریرہ کے درمیان دو راوی رہ گئے ہیں۔محمد بن عجلان عن ابیہ

مرسل

جس کی سند کا آخری حصہ یعنی تابعی سے اوپر کا راوی ساقط ہو۔

مثال: حدثنی محمد بن رافع ثنا حجین حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب عن سعید بن المسیب ان رسول اللہ نہی عن المزابنة
سعید بن مسیّب تابعی ہیں۔
مرسل اگر کبار تابعین سے ہو تو قابل قبول ہوتی ہے۔مرسل صحابی صحیح اور قابل حجت ہوتی ہے۔
کتب: مراسیل (ابی داؤد) مراسیل (ابن ابی حاتم)

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم خلیل احمد طاہر صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم شہزاد انجم صاحب فرانس کے نکاح کا اعلان مکرمہ عطیۃ القدوس صاحبہ بنت مکرم حبیب اللہ صابر صاحب آف جرمنی کے ساتھ 7 ہزار یورو حق مہر پر اور دوسرے بیٹے مکرم عدنان خلیل صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ کومل اقبال صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال صاحب جرمنی کے ساتھ 60 ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ نے 5 مارچ 2011ء کو بعد نماز مغرب بیت المحیط بشیر آباد ربوہ میں کیا۔ دونوں بیٹے مکرم ٹھیکیدار چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم سابق صدر بشیر آباد ربوہ کے پوتے اور مکرم حافظ اشرف نیاز صاحب مرحوم کے بھتیجے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ دونوں رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ محمد وسیم حیات صاحب یو۔کے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں اور سسر مکرم شیخ انعام الٰہی صاحب وہرہ مورخہ 10 مارچ 2011ء کو بعمر 82 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ نہایت شریف النفس، ملنسار خوش گفتار، دعا گو، غریبوں کی مدد کرنے والے، صدقہ وخیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، پنجوقتہ باجماعت نماز ادا کرنے والے انسان تھے۔ کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا، اپنے اور پرایوں کے ساتھ ہمیشہ پیار، محبت، شفقت اور نرمی کے ساتھ پیش آتے۔ خلافت سے بے انتہا محبت رکھتے تھے۔ وفات سے پہلے آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کی تھی۔ حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کے نانا اور دادا رفیق تھے۔ خدا کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 11 مارچ 2011ء کو بعد از نماز فجر بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی گئی۔ جس کے بعد ان کی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ، 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی مغفرت کیلئے اور درجات کی بلندی نیز ہم سب ورثاء کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم حافظ سید طیب احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم علی مظفر صاحب ابن مکرم منور احمد خان صاحب آف اسلام آباد کے نکاح کا اعلان مکرمہ عالیہ فاروق صاحبہ بنت مکرم رانا فاروق احمد صاحب مرحوم سمبڑیال کے ساتھ بعوض ڈھائی لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 25 فروری 2011ء کو خاکسار نے سمبڑیال میں کیا۔ 5 مارچ 2011ء کو تقریب رخصتانہ ہوئی۔ اور 6 مارچ کو دعوت ولیمہ اسلام آباد میں ہوئی۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا منیر احمد صاحب بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم رانا امیر احمد صاحب 24 مارچ 2011ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 24 مارچ کو بعد نماز مغرب مکرم ناصر احمد صاحب ملہی کارکن نظارت رشتہ ناطہ نے بشیر آباد ربوہ میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم عبدالرزاق صاحب صدر محلہ بشیر آباد نے دعا کروائی۔ میرے والد صاحب نماز اور تہجد کے پابند اور مہمان نواز تھے اور اپنے رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنے والے تھے۔ میرے والد صاحب شکار پور ماچھیاں انڈیا میں 1938ء میں پیدا ہوئے اور پیدائشی احمدی تھے اور ہمارے دادا جان رانا امام دین صاحب حضرت مصلح موعود کے دور میں سر کی چادر یعنی پگوں والی بیعت میں شامل ہوئے۔ انڈیا سے پاکستان ہجرت کے بعد ضلع سیالکوٹ کے گاؤں نوکریاں میں مقیم رہے اور 1982ء میں ربوہ میں رہائش اختیار کی۔ 73 سال کی عمر میں وفات پائی۔ جگر کی بیماری اور پیٹ میں پانی پڑنے کی وجہ سے بہت تکلیف میں رہے انہوں نے یہ چند دن بیماری کی حالت میں بڑے صبر سے گزارے۔ وہ نابینا کمیٹی کے ممبر بھی رہے اور جماعت کے ساتھ ان کا گہرا تعلق تھا۔ اپنے پیچھے سوگواروں میں دو بیٹے خاکسار اور مکرم رانا حفیظ احمد صاحب بشیر آباد اور ایک بیٹی مکرمہ آسیہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال صاحب چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم لیاقت احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب آف چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد تقریباً 80 سال کی عمر میں مورخہ 26 مارچ 2011ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 26 مارچ 2011ء کو مکرم ملک زبیر احمد اعوان صاحب معلم وقف جدید نے مقامی جماعت میں پڑھائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا بیرون ملک سے بچوں کی آمد کے بعد مورخہ 28 مارچ 2011ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ کے داماد مکرم انصر محمود صاحب مربی ضلع ڈیرہ غازیخان نے دعا کروائی۔ آپ کے والد مکرم چوہدری اللہ ماہی صاحب نے 1914ء میں احمدیت کو قبول کیا۔ 1927ء میں بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ سے ہجرت کر کے آپ کا خاندان چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر میں منتقل ہو گیا۔ آپ گاؤں کی ان چند معتبر شخصیات میں سے تھے جنہوں نے انتہائی محنت لگن اور دعاؤں کے ساتھ اس گاؤں کو آباد کیا اور اس جماعت کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب مرحوم کی اس گاؤں میں پہلے معلم وقف جدید کی حیثیت سے تعیناتی ہوئی تو کئی سال تک ان کے گھر میں قیام رہا اور تقریباً 20 افراد ایک ہی دسترخوان پر کھانا کھاتے رہے۔ اسی وجہ سے محبت اور الفت کا یہ لازوال رشتہ خدا کے فضل سے آج تک قائم دائم ہے۔ مرحوم دراز قد اور پر وقار شخصیت کے مالک تھے آخری عمر تک آپ جماعت کے کئی عہدوں پر فائز رہے۔ خلافت احمدیت سے سچا عشق کرنے والے وجود تھے۔ اپنی ہر کامیابی کی وجہ خدا کے فضل کو ہی سمجھتے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور بیت الذکر میں نماز باجماعت ادا کرنے کے عادی تھے۔ انتہائی نرم گو اور شگفتہ طبیعت کے مالک تھے۔ مہمان نوازی اور شفقت علی خلق اللہ آپ کا طرہ امتیاز تھا۔ آپ نے پسماندگان میں چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ تمام بچے خدا کے فضل سے صاحب اولاد ہیں اور خوش وخرم ہیں۔ آپ کی اہلیہ محترمہ حیات ہیں اور ضعیف العمر ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 8/اپریل 2011ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 10/اپریل 2011ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لا کر پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ظہیر سکندر صاحب مجلس زعیم انصاراللہ حلقہ خان ماڈل کالونی فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم بشیر احمد بھٹی صاحب ولد مکرم فضل دین صاحب ساکن کہکشاں کالونی نمبر 1 فیصل آباد مورخہ 14 مارچ 2011ء کو 86 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ مورخہ 15 مارچ 2011ء کو کھووال قبرستان میں محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین مکمل ہونے پر دعا کروائی۔ مرحوم نے نہایت صبر اور حوصلہ سے بیماری کے ایام کاٹے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

☆......☆......☆

سفوف بزور
معدہ کے السر اور درد کے لئے مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

معاملہ نظرانداز کیا تو نظریہ ضرورت زندہ ہو جائے گا

سپریم کورٹ نے پی سی او ججوں کی اپیلوں پر فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ دوران سماعت چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا کہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کے معاملے کو نظر انداز کرنے کا مطلب نظریہ ضرورت کی واپسی ہوگی اور اس سے نظریہ ضرورت پھر زندہ ہو جائے گا۔ خدا نہ کرے کہ ملک میں پھر وہ حالات پیدا ہوں کہ ججوں کو پی سی او کے تحت حلف اٹھانا پڑے۔

صدارتی ریفرنس کی سماعت 13/اپریل سے ہوگی

سابق وزیراعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف مقدمہ قتل ری اوپن کرنے کیلئے صدر کی جانب سے بھیجے گئے ریفرنس کی سماعت سپریم کورٹ 13/اپریل سے کرے گی۔ صدر زرداری نے یہ ریفرنس آئین کے آرٹیکل 186 کے تحت بھیجا تھا جس میں کہا گیا کہ سپریم کورٹ بھٹو کیس کو ری اوپن کرنے سے متعلق اپنی رائے دے اور کیس ری اوپن کر کے دوبارہ سماعت کی جائے۔ پیپلز پارٹی کا کہنا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو کی سزائے موت دباؤ کا نتیجہ تھا اور شفاف ٹرائل نہیں کیا گیا تھا۔

سانحہ سخی سرور میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 50 ہوگئی

دربار سخی سرور پر ہونے والے خودکش حملوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 50 ہوگئی۔ 92/افراد زخمی جو مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ گرفتار دہشت گردوں کی نشاندہی پر مزید تین افراد کو حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

لوئر دیر خودکش حملہ میں 9/افراد جاں بحق 25 زخمی

لوئر دیر میں خودکش حملے کے نتیجے میں امن جرگہ کے سربراہ سمیت 9 افراد جاں بحق اور 25 شدید زخمی ہو گئے۔ لوئر دیر کے علاقے منڈا میں نوجوان خودکش حملہ آور نے جنرل بس سٹینڈ پر گاڑی سے اتر کر خود کو زوردار دھماکے سے اڑا لیا۔

خودکش بمبار پنجاب میں داخل

سخی سرور دربار سے پکڑے گئے دہشت گردوں نے انکشاف کیا ہے کہ 21 خودکش بمبار لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں داخل ہو چکے ہیں۔ سنسنی خیز انکشافات کے بعد وزارت داخلہ کی ہدایت پر صوبائی دارالحکومت میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ کر دی گئی ہے۔

ضرورت کارکن درجہ دوم

دفتر انصاراللہ پاکستان کو ایک کارکن درجہ دوم کی ضرورت ہے۔ امیدوار کی تعلیم کم از کم ایف۔اے/ایف ایس سی ہو خدمت دین کا شوق رکھتا ہو۔ کمپیوٹر کا علم رکھتا ہو نیز اردو اور انگلش کمپوزنگ میں مہارت رکھتا ہو۔ بعد تصدیق صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت اپنی درخواستیں مع نقول اسناد و سرٹیفکیٹ مورخہ 12/اپریل 2011ء تک دفتر انصاراللہ پاکستان پہنچا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ بعارضہ قلب و بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب سے کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 6/اپریل 2011ء کو 10:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت ٹریکٹر ڈرائیور

نظارت زراعت کو اپنے زرعی فارم ربوہ کیلئے ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ مخلص اور تجربہ کار جو ہر قسم کا ہل چلانا، لینڈ لیولنگ، کھیلیاں بنانا، ڈرل کرنا اور ٹرالی چلانا بخوبی جانتا ہو مقامی جماعت یا صدر محلّہ کی سفارش کے ساتھ درخواست بھجوا سکتے ہیں۔ فون: 047-6213635

(نظارت زراعت ربوہ)

گمشدہ کاغذات

مکرم خلیل احمد بٹ صاحب مکان نمبر 1/17 محلہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی موٹر سائیکل کی Origional کاپی اقصیٰ چوک سے دارالیمن جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ موٹر سائیکل فائل نمبر FDL2622 ہے۔ جس صاحب کو ملے اطلاع دے کر کے ممنون فرمائیں۔ موبائل: 0321-7711982

پلاٹ برائے فروخت

ایک عدد خالی پلاٹ نمبر 22 محلہ نصیر آباد حلقہ غالب برائے فروخت، بر قبہ 10 مرلہ بہترین لوکیشن نزد نیو جلسہ گاہ مناسب قیمت پر رابطہ ناصر احمد خان

03336474037,03036474037

Hoovers World Wide Express

کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربوہ میں حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں

جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج

تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے

0345-4866677 بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0333-6708024
042-5054243 بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ
7418584 چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس

ضرورت لیڈی ٹیچرز

ہمارے ادارے کو مندرجہ ذیل لیڈی ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے۔
(i) ایم۔اے انگلش جو کہ انگلش روانی سے بول سکتی ہوں
(ii) بی ایس سی/ایم ایس سی ٹیچرز کی بھی فوری ضرورت ہے
ان ٹیچرز کو جماعت کے سکیل کے مطابق Pay دی جائے گی
نیز اپنے ڈاکومنٹس اور سی وی ضرور ہمراہ لائیں۔

پرنسپل فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ

عقب ہسپتال نزد ٹیلی فون ایکسچینج ربوہ
047-6213194,0332-7057097

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس

ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

ربوہ میں طلوع و غروب 6/اپریل

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:33

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

LEARN German LANGUAGE
By
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

CASA BELLA
Home Furnishers
Master Craftmanship
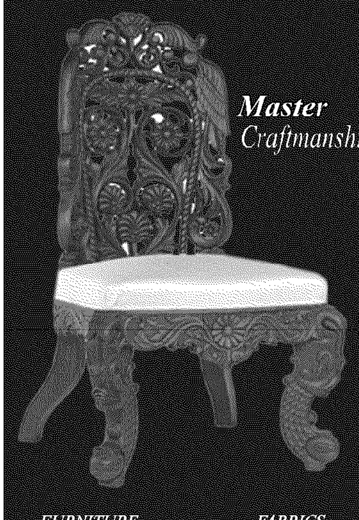
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

FD-10